ملک و ملت کے لیے ایثار کا جذبہ

الف۔ ایثار سے کیا مراد ہے؟کوئی واقعہ تحریر کریں۔
ایثار کا مطلب ہے اپنی ضرورت پر دوسروں کی ضرورت کو ترجیح دینا

دوسروں کی ضرورت کے لئے اپنی ضرورت کو قربان کر دینا۔ خود تکلیف برداشت کرنا اور دوسروں کو آرام پہنچانا۔ غزوہ تبوک کے موقع پر حضرت عقیلؓ کے پاس چندہ دینے کے لئے کچھ نہ تھا۔ وہ ایک یہودی کے باغ کو ساری پانی دیتے رہے۔ صبح معاوضے میں یہودی نے کچھ کھجوریں دیں۔ وہ ساری کھجوریں حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کر دیں۔

(ب) قرآن پاک کی روشنی میں ایثار کی اہمیت کیا ہے؟

جواب:۔ قرآن پاک کی روشنی میں ایثار کرنے والوں کی بے پناہ قدر ہے۔ ایسے بندوں کے بارے میں ارشاد ربانی ہے۔

"اور وہ اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں اگر چہ وہ خود حاجت مند ہوں۔"

(ج) ہم اپنے ملک وملت کے لئے کس طرح ایثار کا مظاہرہ کر سکتے ہیں؟

جواب:۔ ہمیں اپنے ملک وملت کے لئے ایثار سے کام لینا ہوگا۔ ہم ضرورت مند بھائیوں کی مالی مدد کر کے ایثار کا مظاہرہ کر سکتے ۔ ہمیں چاہئے کہ جنگوں، سیلاب اور زلزلے سے متاثرہ اہل وطن کے لئے اپنے دروازے کھول دیں۔ ان کی خوراک، رہائش اور بحالی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اپنی ضرورت روک کر ملک وملت کی ضرورتیں پوری کریں۔ غریب اور نادار لوگوں کی دل کھول کر مدد کریں۔

سوال 2۔ مختصر جواب لکھیں۔

(الف) کس صحابی نے غزوہ تبوک کے موقع پر کھجوروں کا چندہ پیش کیا؟

جواب:۔حضرت عقیلؓ نے غزوہ تبوک کے موقع پر کھجوروں کا چندہ پیش کیا۔

(ب) حضرت ابوبکرؓ نے غزوہ تبوک کے موقع پر کس قدر چندہ دیا؟

جواب:۔ حضرت ابوبکرؓ نے غزوہ تبوک کے موقع پر اپنے گھر کا سارا سامان چندہ میں دے دیا۔

(ج) 1965ء کی پاک بھارت جنگ میں اہل وطن نے کس طرح ایثار کا مظاہرہ کیا؟

جواب:۔1965ء کی پاک بھارت جنگ میں اہل وطن نے اپنے بے گھر ہم وطنوں کی دل کھول کر مدد کی۔ ان کی رہائش، خوراک اور بحالی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ دفاع وطن کے فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ ڈالا اور بے پناہ ایثار کا مظاہرہ کیا۔

3- صحیح جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

ا۔ ایثار کا مطلب ہے

ا۔ صرف اپنی ضرورت کو ترجیح دینا ب۔ اپنی ضرورت پر دوسرے کی ضرورت کو ترجیح دینا ج۔ دوسروں کو ترجیح نہ دینا

ب۔ غزوۂ تبوک کے موقع پر کس صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نو سو اونٹ، سو گھوڑے اور ایک ہزار دینار چندہ میں دیئے؟

ا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ب۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ج۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ج۔ مسلمان کس علاقہ سے خالی ہاتھ صرف جان اور ایمان بچا کر مدینہ منورہ آئے تھے؟

ا۔ مکہ مکرمہ ب۔ طائف ج۔ شام

4- خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ۔۔۔۔۔۔۔۔ کے لیے صحابہ کرامؓ سے چندہ طلب فرمایا۔ غزوہ تبوک

ب۔ حضرت عقیل انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۔۔۔۔۔۔۔۔ کے باغ کو پانی دیا۔ ایک یہودی

ج۔ ہر شخص کو اپنے ۔۔۔۔۔۔۔۔ محبت ہوتی ہے۔ وطن اور اہل وطن سے

د۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ۔۔۔۔۔۔۔۔ کے جذبہ کی تعریف فرمائی۔ حضرت عقیل (رض)

5- درست جملوں کے سامنے ✓ اور غلط کے سامنے ✗ کا نشان لگایئے:

	درست	غلط
ا۔ ایثار کے معنی ہیں اپنی ضرورت پر کسی دوسرے کی ضرورت کو ترجیح نہ دینا۔		✗
ب۔ حضرت عقیل انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خود بھوکا رہ کر میزبانی کا حق ادا کیا۔		✗
ج۔ پاکستانی قوم ایک سچی اور اچھی قوم ہے۔	✓	
د۔ ہم پاکستانی ہر حال میں ایک دوسرے کے خیر خواہ ہیں۔	✓	

حقوق العباد

الف۔ قرآن مجید اور احادیث نبوی کی روشنی میں والدین کے حقوق کیا ہیں؟

قرآن مجید کی روشنی میں۔

اللہ تعالیٰ نے والدین کے حقوق کی ادائیگی کے لیے "احسان" کا لفظ استعمال فرمایا ہے۔

وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ط (سورۃ بنی اسرائیل:23)

اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو۔

احادیث کی روشنی میں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے والدین کے ادب واحترام اور اُن کے ساتھ اچھے برتاؤ کی بہت تاکید فرمائی ہے اور سب سے زیادہ حسنِ سلوک کا مستحق ماں کو قرار دیا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماں کے بارے میں فرمایا:

"الجنۃ تحت اقدام الامہات" ترجمہ: جنت ماؤں کے قدموں تلے ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے والدین کے حقوق کی ادائیگی کی تاکید فرمائی ہے۔ ایک مرتبہ کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا، "میرے حسنِ سلوک کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے"؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "تمہاری ماں" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ الفاظ تین مرتبہ دہرائے پھر فرمایا، "اس کے بعد تمہارا باپ تمہارے حسنِ سلوک کا حق دار ہے"۔

ب) والدین کے حقوق کی ادائیگی کے فضائل کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب۔ <u>والدین کے حقوق کی ادائیگی کے فضائل</u>

1-اسلام نے والدین کے حقوق کی ادائیگی ایسا فعل قرار دیا ہے جس سے گناہوں کے فرد دھل جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے والدین کے حقوق کی ادائیگی کے لئے ''احسان'' کا لفظ استعمال فرمایا ہے۔ارشاد ربانی ہے۔

اور''ماں باپ کے ساتھ احسان کرو۔'' (سورۃ بنی اسرائیل:23)

2-اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت کے بعد حقوق والدین کی ادائیگی کا حکم دیا ہے۔سورۃ نساء میں فرمایا۔

''اور اللہ کی عبادت کیجئے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایئے اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کیجئے۔''

3-سورۃ احقاف میں فرمایا۔''اور ہم نے انسان کو تاکید کی کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی کرے۔

4-والدین کی مالی خدمت کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

''آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں کہہ دو جو کچھ بھی ہے اچھے مال سے خرچ کرو پس وہ والدین کے لئے ہے۔''(سورۃ البقرہ:215)

5-حضور اکرم ﷺ نے فرمایا۔ جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔

6-ایک شخص نے خدمت اقدس میں آکر دریافت کیا یارسول اللہ سب سے زیادہ میرے حسن سلوک کا مستحق کون ہے؟ فرمایا ''تیری ماں'' پوچھا پھر کون؟ فرمایا ''تیری ماں'' اس نے عرض کی پھر کون؟ فرمایا ''تیری ماں'' تین دفعہ آپ نے یہی جواب دیا۔ چوتھی دفعہ پوچھنے پر ارشاد ہوا تیرا باپ۔

ج۔ اولاد کے حقوق قرآن مجید اور حادیث نبوی کی روشنی میں کیا ہیں؟

قرآن مجید کی روشنی میں۔

اسلام سے قبل بعض لوگ اپنی بیٹیوں کو غربت کے ڈر سے مار دیتے تھے۔ اللہ تعالی نے اس کو سختی سے منع فرمایا ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے:

وَلَا تَقْتُلُوٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۖ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ

ترجمہ: اور اپنی اولاد کو تنگ دستی کے خوف سے قتل نہ کرو (کیونکہ) ان کو اور تمہیں ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ (سورۃ بنی اسرائیل: 31)

والدین کا فرض ہے کہ اپنی حیثیت کے مطابق بچے کی پرورش کریں۔ ان کی بہترین تربیت کریں۔ اُن کی صحیح تعلیم کا بندوبست کریں۔ ان کی جائز ضروریات اور حاجتوں کو اپنے وسائل کے مطابق پورا کریں۔ ساری اولاد کے ساتھ برابر کا سلوک کریں۔ بیٹے، بیٹی یا چھوٹے بڑے کی تمیز نہ رکھیں۔ اُن سے ہمیشہ شفقت اور محبت کا سلوک کریں اور اُن کو برائی سے بچائیں اور نیک سیرت بنائیں تا کہ وہ اللہ تعالی کے احکام پر عمل کر سکیں۔

قرآن پاک میں ارشاد باری تعالی ہے:

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا

ترجمہ: اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو (جہنم کی) آگ سے بچاؤ۔ (سورۃ التحریم آیت:6)

یعنی خود بھی نیک عمل کرو اور اپنی اولاد کو بھی نیکی کی تلقین کرتے رہو۔

حدیث کی روشنی میں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

ترجمہ: باپ اپنی اولاد کو جو کچھ دے سکتا ہے اس میں سب سے بہتر تحفہ اچھی تعلیم و تربیت ہے۔

والدین کو چاہئے کہ وہ اپنی اولاد کے لیے نیکی و پرہیزگاری کا عملی نمونہ بنیں تا کہ بچے بھی ان کے نقش قدم پر چلیں۔ والدین اپنے بچوں سے محبت و شفقت کا رویہ اپنائیں۔ بے جا روک ٹوک بچوں کی شخصیت پر بُرا اثر ڈالتی ہے۔ بچوں کے ساتھ حسنِ سلوک والدین اور اولاد کے درمیان محبت اور اطاعت کا رشتہ مضبوط کرتا ہے۔ اِسلام سے قبل بیٹیوں پر بہت ظلم کیا جاتا تھا انہیں زندہ دفن کر دیا جاتا تھا اور انہیں والدین کے ترکہ میں سے کوئی حصہ نہیں دیا جاتا تھا۔ اسلام نے ان غلط رسم و رواج کا خاتمہ کر دیا ہے۔

د۔ استاد کا رتبہ معاشرے کے دیگر افرادسے بلند کیوں ہے۔؟

اساتذہ نئی نسل کو زیور تعلیم سے آراستہ کرتے ہیں۔ان کے اخلاق کو سنوارتے ہیں۔زندگی کے آداب سکھاتے ہیں۔انھیں معاشرے کا اچھا شہری بناتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ استاد کا مقام ومرتبہ معاشرے کے دوسرے افراد سے بلند تر ہے۔ اسلام نے انہیں روحانی والدین کا درجہ دیا ہے۔

اساتذہ طالب علموں کی ذہنی تربیت کرتے ہیں۔اس لیے وہ ان کے محسن ہیں۔اساتذہ کا درجہ والدین سے کسی طرح کم نہیں۔ جس طرح والدین اولاد کی جسمانی تربیت کرتے ہیں اسی طرح اساتذہ ان کی روحانی اور ذہنی تربیت کرتے ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ترجمہ: جن سے تم علم سیکھتے ہو ان کے ساتھ تواضع سے پیش آؤ

۵۔ہمسائے کے حقوق کیا ہیں اور انکی کیا اہمیت ہے؟

1- تکلیف اور ایذا نہ دینا:- ہمسائے کو تکلیف دینے کی آپؐ نے سختی سے ممانعت کی ہے۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا ''خدا کی قسم وہ مومن نہ ہو گا خدا کی قسم وہ مومن نہ ہوگا، خدا کی قسم وہ مومن نہ ہوگا'' صحابہ کرامؓ نے پوچھا کون یارسول اللہ ﷺ ''فرمایا جس کا پڑوسی اس کی شرارتوں سے محفوظ نہیں۔''

2- حسن سلوک سے پیش آنا:- ہمسایوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا بہت بڑی نیکی ہے۔ ہمسایوں سے اچھا سلوک کرنے والا اللہ تعالیٰ کے قریب ہو جاتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا ''ساتھیوں میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے ساتھی کے لئے بہتر ہے اور ہمسایوں میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے پڑوسی کے لئے بہتر ہے۔''

3- ہمسایوں پر خرچ کرنا:- ہمسایوں پر مال خرچ کرنا بھی بہت بڑا ثواب ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ''وہ شخص مجھ پر ایمان نہیں لایا جس نے خود سیر ہو کر رات گزاری اور اس کا ہمسایہ اس کے پہلو میں بھوکا رہا۔''

4- ہمسایوں کو ہدیہ اور تحفہ دینا:- آنحضور ﷺ نے ہمسایوں کو ہدیہ اور تحفہ دینے کی تاکید فرمائی ہے۔ آپؐ ازواج مطہرات کو اس کی تاکید فرمایا کرتے تھے۔ ہدیہ اور تحفہ کے لئے کسی بیش قیمت چیز کی ضرورت نہیں بلکہ کھانے پینے کی معمولی چیزیں بھی اس کے لئے کافی ہیں۔ آپؐ نے حضرت ابوذر غفاریؓ کو نصیحت فرمائی ''اے ابوذرؓ جب شوربہ پکاؤ تو پانی بڑھا دو اور اس سے اپنے ہمسایوں کو تحفہ دو۔'' (صحیح مسلم)

ہمسائے کے حقوق کی اہمیت: - ہمسائے کے حقوق کی اس قدر اہمیت کی وجہ یہ ہے کہ ہمسائے قربت کی وجہ سے ہمارے دکھ درد اور مصیبت میں سب سے پہلے کام آتے ہیں۔ وہ خوشی اور غم کے موقع پر ہمارا ساتھ دینے کے لئے سب سے پہلے پہنچتے ہیں۔ اس لئے اسلام نے ان کے ساتھ ہمیشہ حسن سلوک کی تاکید کی ہے۔

۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک

میں ارشاد فرمایا ہے:

ترجمہ: اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسائیوں اور اجنبی ہمسایوں اور پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو کہ (خدا احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے)۔ (سورۃ النساء آیت 36)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ

ترجمہ: جبرائیل مجھے ہمسائے کے حقوق کے بارے میں برابر وصیت کرتے رہے۔ یہاں تک کہ مجھے خیال ہوا کہ وہ اسے (ترکے) کا وارث بھی بنا دیں گے

(و) حقوق العباد کی اہمیت پر ایک پیرا گراف تحریر کریں۔

جواب۔ حقوق العباد کی اہمیت

حقوق العباد سے مراد بندوں کے حقوق ہیں۔

اسلام میں حقوق العباد کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی بندے کے حق میں اس وقت معاف نہیں فرمائے گا جب تک وہ بندہ خود معاف نہ کر دے۔

ارشادات نبویؐ: ۔حضور اکرم ﷺ نے فرمایا

"تم پر تمہارے رب کا بھی حق ہے، تمہاری جان کا بھی حق ہے، تمہارے اہل وعیال کا بھی حق ہے، سو ہر حقدار کا حق ادا کرو"

ایک اور مقام پر فرمایا۔

"بلاشبہ تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے، تمہاری اولاد کا بھی تم پر حق ہے، تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے اور تمہارے مہمان کا بھی تم پر حق ہے"

اسلام میں والدین،اولاد،رشتہ داروں،ہمسائے،اور استاد وغیرہ کے حقوق پر بہت زور دیا گیا ہے۔

2- صحیح جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

ا۔ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد بندے پر سب سے زیادہ احسانات کس کے ہیں؟

ا۔ اساتذہ کے ب۔ والدین کے ج۔ ہمسائے کے

ب۔ سب سے زیادہ حسنِ سلوک کی حقدار کون ہے؟

ا۔ ماں ب۔ خالہ ج۔ پھوپھی

ج۔ رب کی رضا کس کی رضا میں پوشیدہ ہے؟

ا۔ استاد ب۔ حاکم ج۔ والد

د۔ کوئی باپ اپنی اولاد کو کس عطیہ سے بہتر کوئی چیز نہیں دے سکتا؟

ا۔ تعلیم ب۔ خوراک ج۔ دولت

ہ۔ اسلام میں اُستاد کا درجہ کیا ہے؟

ا۔ ہمدرد ب۔ دوست ج۔ روحانی والد

3- خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ انسانوں کے آپس کے تعلقات میں سب سے قریبی تعلق والدین اور ------- کا ہے۔ اولاد

ب۔ اللہ تعالیٰ نے والدین کے حقوق کی ادائیگی کے لیے ------- کا لفظ استعمال کیا ہے۔ احسان

ج۔ دنیا میں سب سے زیادہ حسنِ سلوک کے حق دار ------- ہیں۔ والدین

د۔ والدین کی طرف سے کی گئی ------- کو پورا کیا جائے۔ جائز وصیت

ہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علما کو انبیاء کا ------- قرار دیا ہے۔ وارث

و۔ وہ شخص مومن نہیں جو خود سیر ہو کر کھانا کھائے اور اس کا ------- بھوکا سوئے۔ پڑوسی

ز۔ پڑوسی کی جانب سے ملنے والی تکلیف پر ------- کرنا چاہیے۔ صبر

4- درست جملوں کے سامنے ✓ اور غلط کے سامنے ✗ کا نشان لگایئے:

	درست	غلط
ا۔ انسانوں میں سب سے پہلے ہمسایوں کے حقوق کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔		✗
ب۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "کہ تیری ماں سب سے زیادہ حسنِ سلوک کی مستحق ہے۔"	✓	
ج۔ والدین کا فرض ہے کہ اپنی حیثیت سے بڑھ کر بچے کی پرورش کریں۔		✗
د۔ اساتذہ کا درجہ والدین سے کسی طرح کم نہیں ہوتا۔	✓	
ہ۔ گھر کے قریب رہنے والے شخص کو ہمسایہ کہتے ہیں۔	✓	